صدارتی محل کے مغربی دروازے پر ہونے والے خودکش حملے کے بعد گیٹ کی حفاظت پر مامور 105 ایف سی اہلکار شہید

حملہ آور کی شناخت کے لیے ڈی این اے ٹیسٹ کا حکم، ذمہ داری کالعدم تنظیم جیش ثارِ ملت نے قبول کر لی

رپورٹ: عدنان صدیقی

صدارتی محل کے مغربی دروازے پر منگل کی صبح ہونے والے خودکش حملے میں 105 ایف سی کے اہلکار نائیک محمد یونس شہید ہو گئے جبکہ حملہ آور سمیت 7 افراد زخمی ہوئے۔ دھماکا اتنا شدید تھا کہ محل کی بیرونی دیوار کا 40 فٹ حصہ منہدم ہو گیا اور قریب کھڑی دو گاڑیاں تباہ ہو گئیں۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق خودکش حملہ آور نے صبح 8 بج کر 47 منٹ پر گیٹ نمبر 3 کے قریب خود کو دھماکا خیز مواد سے اڑا لیا۔ اس وقت وہاں گارڈ تبدیلی کا عمل جاری تھا، جس کی وجہ سے جانی نقصان زیادہ ہوا۔

ایس ایس پی آپریشنز (ایس ایس پی) ڈاکٹر فرحان قریشی نے جائے وقوعہ پر صحافیوں کو بتایا کہ حملہ آور کے جسم کے ٹکڑوں سے حاصل کیے گئے نمونوں کا ڈی این اے ٹیسٹ کرایا جا رہا ہے تاکہ اس کی شناخت اور پس منظر کا پتا چلایا جا سکے۔ ’’ہمارے پاس ابتدائی شواہد موجود ہیں، تاہم حتمی رپورٹ آنے تک ہم کسی نتیجے پر نہیں پہنچنا چاہتے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے لیے ایک مشترکہ تفتیشی ٹیم تشکیل دی گئی ہے جس میں انسدادِ دہشت گردی کے ماہرین شامل ہیں۔

کالعدم تنظیم جیش ثارِ ملت نے حملے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ یہ کارروائی ان کے ایک سینئر کمانڈر کی ہلاکت کا بدلہ ہے۔ تاہم حکام نے اس دعوے کی آزاد ذرائع سے تصدیق نہیں کی۔ ایس ایس پی قریشی نے کہا: ’’ہم ہر پہلو کو دیکھ رہے ہیں، لیکن فی الحال کسی تنظیم کا نام لینا جلد بازی ہوگی۔‘‘ انہوں نے واضح کیا کہ حملہ آور کے پاس سے کوئی شناختی دستاویز برآمد نہیں ہوئی۔

دھماکے کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ قریبی سرکاری دفاتر کی کھڑکیوں کے شیشے دور تک ٹوٹ گئے۔ محکمہ تعمیرات کے ایکسیئن انجینئر شاہد منظور نے بتایا کہ محل کی بیرونی دیوار کا 40 فٹ حصہ منہدم ہو گیا اور قریب کھڑی دو گاڑیاں تباہ ہو گئیں۔ ’’ہمارے 6 اہلکار ملبے تلے دب گئے تھے، انہیں نکالنے میں تقریباً 40 منٹ لگے۔ ان میں سے 4 کو فوری طبی امداد دی گئی اور وہ ڈیوٹی پر واپس جا چکے ہیں۔‘‘

زخمی ہونے والے 7 افراد میں 5 سویلین اور 2 اہلکار شامل ہیں۔ ان سب کو سول ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹر عائشہ رحمٰن کی نگرانی میں ایک خصوصی میڈیکل بورڈ تشکیل دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر عائشہ رحمٰن نے بتایا کہ زخمیوں میں سے 3 کی حالت تشویشناک ہے اور ان کے جسم پر شدید بیرونی اور اندرونی چوٹیں آئی ہیں۔ ’’ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے، مگر 105 ایف سی کے اہلکار کی شہادت کا ہمیں بھی افسوس ہے۔‘‘

(بقیہ: صفحہ 2 کالم 7 پر ملاحظہ کریں)

صدارتی محل کے مغربی دروازے پر خودکش حملہ، 105 ایف سی اہلکار شہید

(صفحہ اول کا تسلسل)

ڈی این اے ٹیسٹ کا حکم دیا ہے۔ ایس ایس پی قریشی نے کہا کہ حملہ آور کے پاس سے کوئی شناختی دستاویز برآمد نہیں ہوئی۔ ’’ہم ہر پہلو کو دیکھ رہے ہیں، لیکن فی الحال کسی تنظیم کا نام لینا جلد بازی ہوگی۔‘‘ انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے لیے ایک مشترکہ تفتیشی ٹیم تشکیل دی گئی ہے جس میں انسدادِ دہشت گردی کے ماہرین شامل ہیں۔

کالعدم تنظیم جیش ثارِ ملت نے حملے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ یہ کارروائی ان کے ایک سینئر کمانڈر کی ہلاکت کا بدلہ ہے۔ تاہم حکام نے اس دعوے کی آزاد ذرائع سے تصدیق نہیں کی۔ ایس ایس پی قریشی نے کہا: ’’ہم ہر پہلو کو دیکھ رہے ہیں، لیکن فی الحال کسی تنظیم کا نام لینا جلد بازی ہوگی۔‘‘ انہوں نے واضح کیا کہ حملہ آور کے پاس سے کوئی شناختی دستاویز برآمد نہیں ہوئی۔

دھماکے کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ قریبی سرکاری دفاتر کی کھڑکیوں کے شیشے دور تک ٹوٹ گئے۔ محکمہ تعمیرات کے ایکسیئن انجینئر شاہد منظور نے بتایا کہ محل کی بیرونی دیوار کا 40 فٹ حصہ منہدم ہو گیا اور قریب کھڑی دو گاڑیاں تباہ ہو گئیں۔ ’’ہمارے 6 اہلکار ملبے تلے دب گئے تھے، انہیں نکالنے میں تقریباً 40 منٹ لگے۔ ان میں سے 4 کو فوری طبی امداد دی گئی اور وہ ڈیوٹی پر واپس جا چکے ہیں۔‘‘

زخمی ہونے والے 7 افراد میں 5 سویلین اور 2 اہلکار شامل ہیں۔ ان سب کو سول ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹر عائشہ رحمٰن کی نگرانی میں ایک خصوصی میڈیکل بورڈ تشکیل دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر عائشہ رحمٰن نے بتایا کہ زخمیوں میں سے 3 کی حالت تشویشناک ہے اور ان کے جسم پر شدید بیرونی اور اندرونی چوٹیں آئی ہیں۔ ’’ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے، مگر 105 ایف سی کے اہلکار کی شہادت کا ہمیں بھی افسوس ہے۔‘‘

(بقیہ: صفحہ 2 کالم 7 پر ملاحظہ کریں)

صدارتی محل کے مغربی دروازے پر خودکش حملہ، 105 ایف سی اہلکار شہید

کالعدم جیش ثارِ ملت کی ذمہ داری قبول، ڈی این اے ٹیسٹ کا حکم، 7 زخمی ہسپتال منتقل

رپورٹ: عدنان صدیقی □ صفحہ ۱، کالم ۱ سے ۳ تک

منگل کی صبح صدارتی محل کے مغربی دروازے پر ہونے والے خودکش حملے میں 105 ایف سی کے اہلکار نائیک محمد یونس شہید ہو گئے جبکہ حملہ آور سمیت 7 افراد زخمی ہوئے۔ دھماکا اتنا شدید تھا کہ محل کی بیرونی دیوار کا 40 فٹ حصہ منہدم ہو گیا اور قریب کھڑی دو گاڑیاں تباہ ہو گئیں۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق خودکش حملہ آور نے صبح 8 بج کر 47 منٹ پر گیٹ نمبر 3 کے قریب خود کو دھماکا خیز مواد سے اڑا لیا۔ اس وقت وہاں گارڈ تبدیلی کا عمل جاری تھا، جس کی وجہ سے جانی نقصان زیادہ ہوا۔

ایس ایس پی آپریشنز (ایس ایس پی) ڈاکٹر فرحان قریشی نے جائے وقوعہ پر صحافیوں کو بتایا کہ حملہ آور کے جسم کے ٹکڑوں سے حاصل کیے گئے نمونوں کا ڈی این اے ٹیسٹ کرایا جا رہا ہے تاکہ اس کی شناخت اور پس منظر کا پتا چلایا جا سکے۔ ’’ہمارے پاس ابتدائی شواہد موجود ہیں، تاہم حتمی رپورٹ آنے تک ہم کسی نتیجے پر نہیں پہنچنا چاہتے